السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(قیاس کارشیطان ہے آپ کے ہاں۔ مرداگرکسی پر تہمت لگائے تو اس کوکتنے کوڑے لگائے جائیں، عورت پر قیاس نہ کیا جائے۔ (طارق ندیم، اوکاڑوی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ہم پر بہتان ہے سُبۡحَٰنَكَ هَٰذَا بُهۡتَٰنٌ عَظِيمٌ کیونکہ ''قیاس کارشیطان ہے۔'' ہم نہیں کہتے اور نہ ہی یہ ہمارا عقیدہ ہے۔ ہم تو یہ کہتے ہیں قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکی سنت وحدیث کی نص کے مقابلہ میں قیاس کار شیطان ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے، اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے کہا: {مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسۡجُدَ إِذۡ أَمَرۡتُكَۖ قَالَ أَنَا۠ خَيۡرٞ مِّنۡهُ خَلَقۡتَنِي مِن نَّارٖ وَخَلَقۡتَهُۥ مِن طِينٖ} [الأعراف: ۱۲][''اللہ نے پوچھا میں نے تجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا، پھر کس چیز نے تمہیں روکا۔ کہنے لگا: میں آدم سے بہتر ہوں کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے۔''] تو اللہ تعالیٰ کے آدم علیہ السلامکو سجدہ کرنے کے حکم والی نص کے مقابلہ میں شیطان نے قیاس کیا، تو جب ''قیاس کارشیطان ہے۔'' ہم پر بہتان ہوا تو بعد والا سوال ''مرد اگر کسی... الخ'' بنتا ہی نہیں۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص861

محدث فتویٰ